سُوْرَةُ هُوْدٍ

﴿تفصیلی سوالات﴾

سوال 1: سورۃ ھود میں مذکور انبیائے کرام علیہ السلام اور ان کی اقوام کے حالات تحریر کریں۔

جواب: **انبیائے کرام علیہم السلام کی اقوام کے احوال**

اجمالی خاکہ:

سُوْرَةُ هُود قرآن مجید کی گیارھویں سورت ہے اور یہ گیارھویں پارے سے شروع ہو رہی ہے۔ اس سورت کا آغاز حروفِ مقطعات (الٓر) سے ہو رہا ہے۔ ان کے معانی اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ہی جانتے ہیں۔ سورۃ ھود مکی سورت ہے۔ اس میں دس (10) رکوع اور ایک سو تئیس (123) آیات ہیں۔

وجہ تسمیہ:

اس کا نام اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت ہود علیہ السلام کے نام پر ہے۔ آپ علیہ السلام قومِ عاد کی طرف نبی بنا کر بھیجے گئے۔

حدیثِ مبارکہ کا مفہوم:

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) تو بوڑھے ہو چلے، آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا مجھے سُوْرَةُ هُوْدٍ، سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ، سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ، عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ اور اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ نے بوڑھا کر دیا ہے۔ (جامع ترمذی:3297)

سورۃ ھود کی فضیلت:

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہے کہ ایک شخص رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے پاس آیا اور عرض کیا: اللہ کے رسول مجھے قرآن مجید پڑھائیے! آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا ان تین سورتوں کو پڑھو جن کے شروع میں الٓر ہے۔ (سنن ابی داوٗد : 1399)

مرکزی موضوع:

سُوْرَةُ هُوْدٍ کا مرکزی موضوع عقائدِ اسلام کا بیان ہے جن کو تاریخی حقائق اور عقلی اصولوں سے واضح کیا گیا ہے۔

بنیادی مضامین

قرآن مجید کی فضیلت:

سُوْرَةُ هُوْدٍ کی ابتدا میں قرآنِ مجید کی عظمت و فضیلت کا ذکر ہے

نبی کریم (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی صفات:

سورۃ ھود میں نبی کریم (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی دو صفات بشیر اور نذیر بیان ہوئی ہیں۔

انبیائے کرام علیہم السلام کا تذکرہ:

سورۃ ھود میں سابقہ انبیائے کرام علیہم السلام میں سے حضرت نوح، حضرت ھود، حضرت صالح حضرت ابراہیم، حضرت اسحاق، حضرت یعقوب، حضرت لوط، حضرت شعیب اور حضرت موسیٰ علیہم السلام کا تذکرہ کر کے اہل مکہ کو سابقہ اطاعت گزار امتوں کے اچھے انجام کی طرف متوجہ کر کے ان کی پیروی کرنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

اطاعت گزاری کا معیار:

سورۃ ھود میں اطاعت گزار بننے کے لیے ایمان لانے اور نیک اعمال کرنے کو معیار قرار دیا گیا ہے۔

www.ilmkidunya.com

بنیادی عقائد کی تلقین:

انبیائے کرام علیھم السّلام کے تذکرے کے ضمن میں دعوتِ انبیائے کرام علیھم السّلام کے مشترکہ نکات یعنی توحید ورسالت اور آخرت پر ایمان کی باربار تلقین کی گئی ہے۔

نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو نصیحت:

آپ(خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کے سامنے ان انبیائے کرام علیھم السلام کے ذکر کی وجہ آپ(خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کو تسلی دینا ہے کہ جس طرح ان کے راستے میں رکاوٹیں کھڑی کی گئیں بالکل اسی طرح منکرینِ حق آپ کے ساتھ بھی کررہے ہیں، لہٰذا آپ(خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) اپنی دعوت سے وابستہ رہیں۔

حضرت نوح علیہ السلام کا تذکرہ:

سورۃ ھود میں حضرت نوح علیہ السّلام کی کشتی کا تذکرہ ہے، جس کو دیکھ کر آپ کی قوم نے مذاق اڑایا لیکن جب طوفان آگیا تو تنور بھی ابل پڑے، حضرت نوح علیہ السّلام نے اہلِ ایمان اور ہر قسم کے جانوروں کا جوڑ کشتی میں سوار کرلیا، کشتی میں سوار ہوتے وقت آپ علیہ السلام کو یہ دعا سکھائی گئی:

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ (سُوْرَةُ هُوْدٍ)

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ اس کشتی کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا ہے۔ یقیناً میرا رب بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

مومن اور کافر کی مثال:

سورۃ ھود میں حق کو نہ ماننے والوں کی مثال اس طرح بیان کی گئی ہے کہ جیسے اندھا اور بہرا۔ حق کو قبول کرنے والوں کی مثال اس طرح ہے جیسے دیکھنے اور سننے والا۔ جس طرح اندھا بہرا اور دیکھنے اور سننے والا آپس میں برابر نہیں ہوسکتے اسی طرح مومن اور کافر اس دنیا میں اور آخرت میں برابر نہیں ہوسکتے۔ مومن کا ٹھکانا جنت اور کافر کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

حضرت ھود علیہ السلام کا تذکرہ:

سورۃ ھود میں حضرت ہود علیہ السّلام اور آپ کی قوم کا تذکرہ ہے۔ حضرت ہود علیہ السلام نے قومِ عاد کو توحید کی دعوت دی، قوم کو استغفار کرنے اور توبہ کرنے کا حکم دیا جس کے بدلے نعمتوں کے نزول اور رزق میں اضافے کی خوش خبری سنائی اور اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسا رکھنے کی تعلیم دی۔

حضرت صالح علیہ السلام کا تذکرہ:

حضرت صالح علیہ السّلام نے قومِ ثمود کو توحید، توبہ واستغفار اور ایمان ویقین کی دعوت دی۔ حضرت صالح علیہ السلام کی قوم نے پہاڑ سے اونٹنی کے برآمد ہونے کا مطالبہ کیا لیکن یہ قوم مطالبہ پورا ہونے کے باوجود ایمان نہ لائی۔ بالآخر ایک سخت چنگھاڑ سے ہلاک کردی گئی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا تذکرہ:

سورۃ ھود میں قومِ ثمود کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السّلام اور حضرت لوط علیہ السّلام کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السّلام کو حضرت اسحاق علیہ السلام اور حضرت یعقوب علیہ السّلام عطا کیے جانے کی بشارت دی گئی ہے۔

حضرت لوط علیہ السلام کا تذکرہ:

www.ilmkidunya.com

سورة هود میں حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کی نہایت قبیح حرکت کی مذمت کی گئی ہے۔ قوم لوط کی سرکشی پر پوری بستی کو الٹ دیا گیا اور پتھروں کی بارش برسائی گئی جس سے قوم تباہ برباد ہوگئی۔

حضرت شعیب علیہ السلام کا تذکرہ:

سُوْرَۃُ ھُوْدٍ میں حضرت شعیب علیہ السلام اور آپ کی قوم کا تذکرہ فرماتے ہوئے ذکر کیا گیا ہے کہ حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم ناپ تول میں کمی کرتی تھی۔ آپ علیہ السلام نے انھیں اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے، ناپ تول پورا کرنے، انصاف کرنے اور فتنہ فساد سے باز رہنے کی تلقین فرمائی، اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والے عذاب سے ڈرایا اور توبہ واستغفار کی دعوت کے جواب میں قوم نے آپ کو رجم (پتھر مار کر شہید کرنے) کی دھمکی دی۔ اس کے باوجود آپ اپنا فریضہ انجام دیتے رہے، آخر کار سرکشی کی وجہ سے آپ کی قوم کو تباہ وبرباد کر دیا گیا۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تذکرہ:

سُوْرَۃُ ھُوْدٍ میں حضرت موسی علیہ السّلام اور فرعون کا تذکرہ کرتے ہوئے بیان کیا گیا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کی طرف بھیجا گیا لیکن وہ آپ علیہ السلام کی دعوت پر ایمان نہ لایا اور بالآخر اپنے لشکر سمیت سمندر میں ڈوب کر ہلاک ہو گیا۔

عبرت حاصل کرنے کی دعوت:

سورة هود میں اہلِ مکہ کو مذکورہ تمام اقوام کی تباہی کے آثار وواقعات پر غور کرنے اور ان سے عبرت حاصل کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔

احکامِ الٰہی:

سُوْرَۃُ ھُوْد کے اختتام پر نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو مشکلات پر صبر کی تلقین کے ساتھ ساتھ یہ حکم دیا گیا کہ آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ استقامت سے تبلیغ دین کا فریضہ انجام دیتے رہیں، ظالموں سے اِعراض برتیں، نماز قائم کرتے رہیں، صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں، اللہ کی عبادت کریں اور اسی پر بھروسا رکھیں۔

حدیثِ نبوی خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

مَامِنْ اَحَدٍ يَدْعُوْ بِدُعَاءٍ اِلَّا اٰتَاهُ اللّٰهُ مَا سَاَلَ اَوْكَفَّ عَنْهُ مِنَ السُّوْءِ (جامع ترمذی:3381)

"جو کوئی بندہ اللہ سے دعا کرکے مانگتا ہے اللہ اسے یا تو اس کی مانگی ہوئی چیز دے دیتا ہے، یا اس دعا کے نتیجہ میں اس دعا کے مثل اس پر آئی ہوئی مصیبت دور کر دیتا ہے۔"

مختصر سوالات

سوال1: سورۂ ھود کی فضیلت میں ایک حدیثِ مبارکہ کا ترجمہ لکھیں۔

جواب:

حدیثِ مبارکہ کا ترجمہ

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ ایک شخص رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے پاس آیا اور عرض کیا: اللہ کے رسول مجھے قرآن مجید پڑھائیے! آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا ان تین سورتوں کو پڑھو جن کے شروع میں الٓر ہے۔

(سنن ابی داؤد:1399)

سوال2: سورۂ ھود کتنے رکوع اور آیات پر مشتمل ہیں؟

www.ilmkidunya.com

جواب: **رکوع اور آیات**

سورۃ ھود میں دس (10) رکوع اور ایک سو تئیس (123) آیات ہیں۔

سوال3: سورۃ ھود میں بیان کیے گئے دو احکام لکھیں۔

جواب: **سورۃ ھود میں احکام الٰہی**

سورۃ ھود میں بیان کیے گئے احکام درج ذیل ہیں:

- استقامت سے تبلیغ دین کا فریضہ انجام دیتے رہیں۔
- ظالموں سے اعراض برتیں۔
- نماز قائم کرتے رہیں۔
- صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔
- اللہ کی عبادت کریں۔
- اللہ پر بھروسہ رکھیں۔

سوال4: سورۃ ھود کا مرکزی موضوع لکھیں۔

جواب: **مرکزی موضوع**

سُوْرَۃُ ھُودِ کا مرکزی موضوع عقائدِ اسلام کا بیان ہے جن کو تاریخی حقائق اور عقلی اصولوں سے واضح کیا گیا ہے۔

سوال5: سورہ ھود کی آیت نمبر 24 میں مومن اور کافر کو کس مثال سے واضح کیا گیا ہے؟

جواب: **مومن اور کافر کی مثال**

سورة هود میں حق کو نہ ماننے والوں کی مثال اس طرح بیان کی گئی ہے کہ جیسے اندھا اور بہرا۔ حق کو قبول کرنے والوں کی مثال اس طرح ہے جیسے دیکھنے اور سننے والا۔ جس طرح اندھا بہرا اور دیکھنے اور سننے والا آپس میں برابر نہیں ہو سکتے اسی طرح مومن اور کافر اس دنیا میں اور آخرت میں برابر نہیں ہو سکتے۔ مومن کا ٹھکانا جنت اور کافر کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

سوال6: سورہ ھود کا مختصر تعارف بیان کریں۔

جواب: **مختصر تعارف**

سُوْرَۃُ ھُود قرآن مجید کی گیارہویں سورت ہے اور یہ گیارہویں پارے سے شروع ہو رہی ہے۔ اس سورت کا آغاز حروف مقطعات (الٓر) سے ہو رہا ہے۔ ان کے معانی اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ہی جانتے ہیں۔ سورۃ ھود مکی سورت ہے۔ اس میں دس (10) رکوع اور ایک سو تئیس (123) آیات ہیں۔

سوال7: سورہ ھود کی وجہ تسمیہ بیان کریں۔

جواب: **وجہ تسمیہ**

اس کا نام اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت ھود علیہ السلام کے نام پر ہے۔ آپ علیہ السلام قوم عاد کی طرف نبی بنا کر بھیجے گئے۔

سوال8: نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے سورۃ ھود کے متعلق حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا فرمایا؟

جواب: **نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا فرمان**

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) تو بوڑھے ہو چلے، آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا مجھے سُوْرَةُ هُودٍ، سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ، سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ، عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ، اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ نے بوڑھا کر دیا ہے۔

(جامع ترمذی:3297)

سوال9: سورہ ھود میں حضرت نوح علیہ السلام کا کیا تذکرہ ہوا ہے؟

جواب: **حضرت نوح علیہ السلام کا تذکرہ**

سورۃ ھود میں حضرت نوح علیہ السّلام کی کشتی کا تذکرہ ہے، جس کو دیکھ کر آپ کی قوم نے مذاق اڑایا لیکن جب طوفان آ گیا تو تنور بھی ابل پڑے، حضرت نوح علیہ السّلام نے اہلِ ایمان اور ہر قسم کے جانوروں کا جوڑ کشتی میں سوار کر لیا، کشتی میں سوار ہوتے وقت آپ علیہ السلام کو یہ دعا سکھائی گئی:

بِسْمِ اللهِ مَجْرٖىهَا وَ مُرْسٰىهَا ۚ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ (سُوْرَةُ هُوْدٍ)

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ اس کشتی کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا ہے۔ یقیناً میرا رب بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

سوال10: حضرت ھود علیہ السلام کا سورۃ ھود میں کیا تذکرہ ہے؟

جواب: **حضرت ھود علیہ السلام کا تذکرہ**

سورۃ ھود میں حضرت ہود علیہ السّلام اور آپ کی قوم کا تذکرہ ہے۔ حضرت ہود علیہ السلام نے قومِ عاد کو توحید کی دعوت دی، قوم کو استغفار کرنے اور توبہ کرنے کا حکم دیا جس کے بدلے نعمتوں کے نزول اور رزق میں اضافے کی خوش خبری سنائی اور اللہ تعالیٰ کی ذات پر بھروسا رکھنے کی تعلیم دی۔

سوال11: حضرت صالح علیہ السلام کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: **حضرت صالح علیہ السلام**

حضرت صالح علیہ السّلام نے قومِ ثمود کو توحید، توبہ و استغفار اور ایمان و یقین کی دعوت دی۔ حضرت صالح علیہ السلام کی قوم نے پہاڑ سے اونٹنی کے برآمد ہونے کا مطالبہ کیا لیکن یہ قوم مطالبہ پورا ہونے کے باوجود ایمان نہ لائی، بالآخر ایک سخت چنگھاڑ سے ہلاک کر دی گئی۔

سوال12: کس نبی کو دو بیٹوں کی بشارت دی گئی ہے؟

جواب: **بیٹوں کی بشارت**

سورۃ ھود میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کو حضرت اسحٰق علیہ السلام اور حضرت یعقوب علیہ السلام عطا کیے جانے کی بشارت دی گئی ہے۔

سوال13: کس قوم پر پتھروں کی بارش برسائی گئی ہے؟

جواب: **پتھروں کی بارش**

سورۃ ھود میں حضرت لوط علیہ السلام کی قوم کی نہایت قبیح حرکت کی مذمت کی گئی ہے۔ قوم لوط کی سرکشی پر پوری بستی کو الٹ دیا گیا اور پتھروں کی بارش برسائی گئی، جس سے قوم تباہ برباد ہو گئی۔

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

سوال14: حضرت شعیب علیہ السلام کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: **حضرت شعیب علیہ السلام**

سُوْرَۃُ ھُوْدٍ میں حضرت شعیب علیہ السّلام اور آپ کی قوم کا تذکرہ فرماتے ہوئے ذکر کیا گیا ہے کہ حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم ناپ تول میں کمی کرتی تھی۔ آپ علیہ السلام نے انھیں اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے، ناپ تول پورا کرنے، انصاف کرنے او فتنہ فساد سے باز رہنے کی تلقین فرمائی، اللہ تعالیٰ کی طرف سے آنے والے عذاب سے ڈرایا اور توبہ و استغفار کی دعوت کے جواب میں قوم نے آپ کو رجم (پتھر مار کر شہید کرنے) کی دھمکی دی۔ اس کے باوجود آپ اپنا فریضہ انجام دیتے رہے، آخر کار سرکشی کی وجہ سے آپ کی قوم کو تباہ و برباد کر دیا گیا۔

سوال15: فرعون کی ہلاکت کیسے ہوئی؟

جواب: **فرعون کی ہلاکت**

سُوْرَۃُ ھُوْدٍ میں حضرت موسیٰ علیہ السّلام اور فرعون کا تذکرہ کرتے ہوئے بیان کیا گیا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو فرعون کی طرف بھیجا گیا لیکن وہ آپ علیہ السلام کی دعوت پر ایمان نہ لایا اور بالآخر اپنے لشکر سمیت سمندر میں ڈوب کر ہلاک ہو گیا۔

سوال16: سورۃ ھود کے بنیادی مضامین بتائیں۔

جواب: **بنیادی مضامین**

سورۃ ھود کے بنیادی مضامین درج ذیل ہیں:

- قرآن مجید کی عظمت و فضیلت۔
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی صفات
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو تسلی دینا
- سابقہ اقوام کے احوال
- احکام الٰہی

سوال17: سورۃ ھود میں اطاعت گزاری کا کیا معیار قرار دیا گیا ہے؟

جواب: **اطاعت گزاری کا معیار**

سورۃ ھود میں اطاعت گزار بننے کے لیے ایمان لانے اور نیک اعمال کرنے کو معیار قرار دیا گیا ہے۔

سوال18: سورۃ ھود میں توبہ استغفار کا کیا اجر بیان کیا گیا ہے؟

جواب: **توبہ استغفار کا اجر**

سورۃ ھود میں توبہ استغفار کے بدلے اقتدار کے زوال اور رزق میں اضافے کی خوشخبری سنائی گئی ہے۔

کثیر الانتخابی سوالات

i. **سُوْرَۃُ ھُوْدٍ کے آغاز میں نبی کریم** خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ **کی بیان کردہ صفات ہیں:**

(A) بشیر و نذیر (B) صادق و امین (C) رؤف و رحیم (D) حامد و محمود

ii. **قومِ ثمود پر نازل ہونے والا عذاب تھا:**

(A) آندھی اور طوفان (B) پتھروں کی بارش (C) سمندر میں غرق ہونا (D) چیخ

www.ilmkidunya.com

iii. حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا نام تھا:

(A) عاد (B) ثمود (C) عمالقہ (D) ایکہ

iv. حضرت نوح علیہ السلام نے اہل ایمان کو عذابِ الٰہی سے بچانے کے لیے تدبیر اختیار کی:

(A) کشتی بنائی (B) پل بنایا (C) قلعہ بنایا (D) غار بنائی

v. دو بیٹوں کی خوش خبری دی گئی ہے:

(A) حضرت ابراہیم علیہ السلام کو (B) حضرت نوح علیہ السلام کو (C) حضرت ھود علیہ السلام کو (D) حضرت صالح علیہ السلام کو

vi. سورۃ ھود ترتیب کے اعتبار سے قرآن مجید کی سورت ہے:

(A) گیارہویں (B) بارہویں (C) تیرہویں (D) چودھویں

vii. سورۃ ھود قرآن مجید کے کس پارے سے شروع ہوتی ہے؟

(A) دسویں (B) گیارہویں (C) بارہویں (D) تیرہویں

viii. سورۃ ھود کا آغاز ہوتا ہے:

(A) الم سے (B) حم سے (C) الر سے (D) یٰس سے

ix. سورۃ ھود سورت ہے:

(A) مکی (B) مدنی (C) مکی و مدنی (D) ان میں سے کوئی نہیں

x. سورۃ ھود کے کل رکوع ہیں:

(A) 10 (B) 20 (C) 30 (D) 40

xi. سورۃ ھود کی کل آیات ہیں:

(A) 120 (B) 123 (C) 126 (D) 129

xii. حضرت ھود علیہ السلام کی قوم کا نام تھا:

(A) عاد (B) ثمود (C) عمالقہ (D) ایکہ

xiii. اطاعت گزار بننے کا بیان قرار دیا گیا ہے:

(A) مال و دولت (B) عہدہ طاقت (C) نیک اعمال (D) تعلیم یافتہ

xiv. کس نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے اہل ایمان کو عذابِ الٰہی سے بچانے کے لیے کشتی بنائی؟

(A) حضرت موسیٰ علیہ السلام (B) حضرت ھود علیہ السلام (C) حضرت نوح علیہ السلام (D) حضرت صالح علیہ السلام

xv. کس قوم نے اونٹنی برآمد ہونے کا مطالبہ کیا؟

(A) قومِ عاد (B) قومِ ثمود (C) قومِ عمالقہ (D) قومِ ایکہ

xvi. کس قوم کو سخت چنگھاڑ سے ہلاک کر دیا گیا؟

(A) قومِ عاد (B) قومِ ثمود (C) قومِ عمالقہ (D) قومِ ایکہ

xvii. کس نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی قوم ناپ تول میں کمی کرتی تھی؟

www.ilmkidunya.com

(A) حضرت موسیٰ علیہ السلام (B) حضرت شعیب علیہ السلام (C) حضرت نوح علیہ السلام (D) حضرت صالح علیہ السلام

xviii. کس نبی) خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کو پتھر مار کر شہید کرنے کی دھمکی دی گئی؟

(A) حضرت موسیٰ علیہ السلام (B) حضرت شعیب علیہ السلام (C) حضرت نوح علیہ السلام (D) حضرت صالح علیہ السلام

xix. حضرت لوط علیہ السلام کی قوم پر نازل ہونے والا عذاب تھا؟

(A) آندھی اور طوفان (B) پتھروں کی بارش (C) سمندر میں غرق ہونا (D) چیخ

xx. کون سا کافر سمندر میں ڈوب کر ہلاک ہوا؟

(A) شداد (B) نمرود (C) قارون (D) فرعون

xxi. حضرت اسحاق علیہ السلام کے والد کا نام تھا:

(A) حضرت ابراہیم علیہ السلام (B) حضرت شعیب علیہ السلام (C) حضرت نوح علیہ السلام (D) حضرت صالح علیہ السلام

xxii. مومن کا ٹھکانہ ہے:

(A) مال و دولت (B) عہدہ و طاقت (C) جنت (D) جہنم

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

11	10	9	8	7	6	5	4	3	2	1
B	A	A	C	B	A	A	A	B	D	A
22	21	20	19	18	17	16	15	14	13	12
C	A	D	B	B	B	B	B	C	C	A

مشقی سوالات

1۔ درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i. سُوْرَۃُ ھُوۡدٍ کے آغاز میں نبی کریم کی بیان کردہ صفات ہیں:

(A) بشیر و نذیر (B) صادق و امین (C) رؤف و رحیم (D) حامد و محمود

ii. قوم ثمود پر نازل ہونے والا عذاب تھا:

(A) آندھی اور طوفان (B) پتھروں کی بارش (C) سمندر میں غرق ہونا (D) چیخ

iii. حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا نام تھا:

(A) عاد (B) ثمود (C) عمالقہ (D) ایکہ

iv. حضرت نوح علیہ السلام نے اہلِ ایمان کو عذابِ الٰہی سے بچانے کے لیے تدبیر اختیار کی:

(A) کشتی بنائی (B) پل بنایا (C) قلعہ بنایا (D) غار بنائی

v. دو بیٹیوں کی خوش خبری دی گئی ہے؟

www.ilmkidunya.com

(A) حضرت ابراہیم علیہ السلام کو (B) حضرت نوح علیہ السلام کو (C) حضرت ہود علیہ السلام کو (D) حضرت صالح علیہ السلام کو

کثیر الانتخابی سوالات کے جوابات

5	4	3	2	1
A	A	B	D	A

2۔ **مختصر جواب دیجیے۔**

i. **سورۃ ھود کی فضیلت میں ایک حدیثِ مبارکہ کا ترجمہ لکھیں۔**

جواب: **حدیثِ مبارکہ کا ترجمہ**

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے کہ ایک شخص رسول اللہ (خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے پاس آیا اور عرض کیا: اللہ کے رسول مجھے قرآن مجید پڑھائیے! آپ (خَاتَمُ النَّبِیِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) نے فرمایا ان تین سورتوں کو پڑھو جن کے شروع میں الٓر ہے۔
(سنن ابی داؤد: 1399)

ii. **سورۃ ھود کتنے رکوع اور آیات پر مشتمل ہیں؟**

جواب: **رکوع اور آیات**

سورۃ ھود میں دس (10) رکوع اور ایک سو تئیس (123) آیات ہیں۔

iii. **سورۃ ھود میں بیان کیے گئے دو احکام لکھیں۔**

جواب: **سورۃ ھود میں احکامِ الٰہی**

سورۃ ھود میں بیان کیے گئے احکام درج ذیل ہیں:

- استقامت سے تبلیغ دین کا فریضہ انجام دیتے رہیں۔
- ظالموں سے اعراض برتیں۔
- نماز قائم کرتے رہیں۔
- صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں۔
- اللہ کی عبادت کریں۔
- اللہ پر بھروسہ رکھیں۔

iv. **سورۃ ھود کا مرکزی موضوع لکھیں۔**

جواب: **مرکزی موضوع**

سُوْرَۃُ ھُوْدٍ کا مرکزی موضوع عقائدِ اسلام کا بیان ہے جن کو تاریخی حقائق اور عقلی اصولوں سے واضح کیا گیا ہے۔

v. **سورہ ھود کی آیت نمبر 24 میں مومن اور کافر کو کس مثال سے واضح کیا گیا ہے؟**

جواب: **مومن اور کافر کی مثال**

سورة هود میں حق کو نہ ماننے والوں کی مثال اس طرح بیان کی گئی ہے کہ جیسے اندھا اور بہرا۔ حق کو قبول کرنے والوں کی مثال اس طرح ہے جیسے دیکھنے اور سننے والا۔ جس طرح اندھا بہرا اور دیکھنے اور سننے والا آپس میں برابر نہیں ہو سکتے اسی طرح مومن اور کافر اس دنیا میں اور آخرت میں برابر نہیں ہو سکتے۔ مومن کا ٹھکانا جنت اور کافر کا ٹھکانا دوزخ ہے۔

3۔ **تفصیلی جواب دیجیے۔**

i. **سُوْرَۃُ هُودِ میں مذکور انبیائے کرام علیہم السّلام اور ان کی اقوام کے احوال تحریر کریں۔**

جواب: تفصیلی سوال نمبر 1

سرگرمیاں برائے طلبہ:

سوال1: **سُوْرَۃُ هُودِ کا مکمل ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات اپنی کاپیوں پر لکھیں۔**

جواب: **اہم نکات**

سورۃ ھود کے اہم نکات درج ذیل ہیں:

- سورۃ ھود کی ابتدا میں قرآن مجید کی عظمت و فضیلت بیان کی گئی ہے۔
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کی صفات کا تذکرہ ہے۔
- سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کا تذکرہ ہے۔
- نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ کو تسلی دی گئی ہے۔
- مومن اور کافر کو مثال سے واضح کیا گیا ہے۔
- مومنین اور مشرکین کا آخرت میں ٹھکانہ بتایا گیا ہے۔
- معاشرتی احکام بتایا گیا ہے۔
- صبر کی تلقین کی گئی ہے۔

سوال2: **سُوْرَۃُ هُودِ میں مذکور انبیائے کرام علیہم السلام کے ناموں کی فہرست پر مشتمل ایک چارٹ کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔**

جواب: **انبیائے کرام علیہم السلام کے نام**

سورۃ ھود میں درج ذیل انبیاء کرام علیہم السلام کے نام ہیں:

- حضرت نوح علیہ السلام
- حضرت ھود علیہ السلام
- حضرت صالح علیہ السلام
- حضرت ابراہیم علیہ السلام
- حضرت اسحاق علیہ السلام
- حضرت یعقوب علیہ السلام

www.ilmkidunya.com

- حضرت لوط علیہ السلام
- حضرت شعیب علیہ السلام
- حضرت موسیٰ علیہ السلام

سوال3: حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا ترجمے کے ساتھ یاد کریں۔

جواب: **حضرت نوح علیہ السلام کی دُعا**

سورۃ ھود میں حضرت نوح علیہ السلام کی درج ذیل دعائیں مذکور ہیں۔

وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌO

اور فرمایا تم سب اس کشتی میں سوار ہو جاؤ اللہ کے نام ساتھ اس کشتی کا چلنا ہے اور اس کا ٹھہرنا ہے۔ یقیناً میرا رب بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

وَقَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَيْسَ لِيْ بِهٖ عِلْمٌ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِيْ وَتَرْحَمْنِيْٓ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَO

(نوح علیہ السلام نے) عرض کیا اے میرے رب! بے شک میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں تجھ سے سوال کروں اس چیز کے بارے میں جس کا مجھے کوئی علم نہیں اور اگر تو نے میری مغفرت نہ فرمائی اور مجھ پر رحم نہ فرمایا تو میں نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔

برائے اساتذہ کرام:

سوال1: طلبہ کو سُوْرَۃُ ھُوْدٍ میں مذکور انبیاے کرام علیہم السلام کے واقعات سنائیں نیز ان کو یہ بھی بتائیں کہ تمام انبیائے کرام علیہم السلام کی بعثت کا کیا مقصد تھا۔

جواب: **انبیائے کرام علیہم السلام کے واقعات اور بعثت کا مقصد**

سورۃ ھود میں درج ذیل انبیاء کرام کا ذکر ہے:

حضرت زکریا علیہ السلام:

حضرت زکریا علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے برگزیدہ نبی ہیں جب انہوں نے اپنے رب کو آہستہ سے پکارا۔ اے میرے رب میری ہڈیاں کمزور ہو گئیں اور بڑھاپے کی وجہ سے سر چمکنے لگا ہے۔ میرے رب میں تجھ سے مانگ کر کبھی محروم نہیں رہا۔ میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے وارث عطا فرما اور اُس کو اپنا پسندیدہ انسان بنا۔ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے زکریا بیشک ہم تمہیں ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں۔ جس کا نام یحییٰ ہو گا۔ عرض کیا اے میرے رب میرے ہاں لڑکا کیسے ہو گا۔ تو فرمایا یہ میرے آسان ہے۔

حضرت یحییٰ علیہ السلام

حضرت یحییٰ علیہ السلام حضرت زکریا علیہ السلام کے بیٹے اور اللہ کے پیغمبر تھے۔ سورۃ مریم میں اللہ تعالیٰ حضرت یحییٰ کے متعلق فرماتے ہیں۔ ہم نے انہیں بچپن ہی میں حکمت اور نبوت عطا فرمائی اور اپنی طرف سے نرم دلی اور پاکیزگی عطا فرمائی۔ وہ بڑے پرہیزگار تھے اور اپنے والدین سے نیک سلوک کرنے والے تھے اور سرکش و نافرمان نہ تھے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام بن باپ کے پیدا ہوئے اور آپ گہوارے میں ہی بول اُٹھے کہ:

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

"بیشک میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب عطا فرمائی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے اور بابرکت بنایا ہے جہاں بھی میں ہوں اور مجھے نماز اور زکوٰۃ کا حکم فرمایا ہے۔ جب تک میں زندہ رہوں اپنی والدہ کے ساتھ اچھا سلوک کرنے والا بنایا اور اس نے مجھے سرکش و نافرمان نہیں بنایا اور سلامتی ہے مجھ پر جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں وفات پاؤں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا۔" (سورۃ مریم)

حضرت ابراہیم علیہ السلام:

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب خلیل اللہ ہے۔ سورۃ مریم میں حضرت ابراہیم کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔ بیشک وہ بڑے سچے نبی تھے۔ جب انہوں نے اپنے باپ سے کہا کہ اے میرے باپ تو ان چیزوں کی کیوں پوجا کرتا ہے جو نہ سنتی ہیں اور نہ دیکھتی ہیں اور نہ ہی وہ تیرے کچھ کام آسکتی ہیں۔ اے میرے باپ بیشک میرے پاس وہ علم آیا ہے جو تیرے پاس نہیں پس تو میری پیروی کر میں تمہاری سیدھے راستے کی طرف راہ نمائی کروں گا۔ اے میرے باپ تو شیطان پوجا نہ کر بیشک شیطان رحمان کا بڑا ہی نافرمان ہے۔

حضرت اسحاق علیہ السلام:

حضرت اسحاق علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے اور حضرت یعقوب علیہ السلام کے والد تھے اور اللہ تعالیٰ کے جلیل القدر نبی تھے۔ سورۃ مریم اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں اور ہم نے ان کو اپنی رحمت عطا فرمائی اور ہم نے ان کا ذکر خیر بہت بلند فرمایا۔

حضرت اسماعیل علیہ السلام:

حضرت اسماعیل علیہ السلام حضرت ابراہیم علیہ السلام کے بیٹے اور حضرت اسحاق علیہ السلام کے بھائی تھے۔ آپ علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کے چچا تھے اور اللہ تعالیٰ کے جلیل القدر نبی تھے۔ آپ علیہ السلام کے بارے میں سورۃ مریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔ بیشک وہ وعدے کے سچے تھے اور اپنے گھر والوں کو حکم دیا کرتے تھے نماز اور زکوٰۃ کا اور اپنے رب کے ہاں بڑے ہی پسندیدہ تھے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام:

حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب کلیم اللہ ہے۔ آپ علیہ السلام بڑے جلیل القدر نبی تھے۔ آپ پر الہامی کتاب توریت نازل ہوئی۔ سورۃ مریم میں اللہ تعالیٰ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متعلق ارشاد فرماتے ہیں۔ بیشک وہ خاص بندے تھے اور رسول اور نبی تھے اور ہم نے انہیں طور پہاڑ کے دائیں جانب سے پکارا اور راز کی بات کہنے کے لیے اُنہیں اپنے قریب کیا اور اپنی رحمت سے اُن کے بھائی کو بھی نبی بنایا۔

حضرت ہارون علیہ السلام:

حضرت ہارون علیہ السلام حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بھائی اور اللہ کے نبی تھے۔

حضرت ادریس علیہ السلام:

حضرت ادریس علیہ السلام کے متعلق سورۃ مریم میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں: بیشک وہ سچے نبی تھے اور ہم نے انہیں بلند مرتبہ تک پہنچایا۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے انعام فرمایا۔

حضرت آدم علیہ السلام:

حضرت آدم علیہ السلام کو ابو البشر بھی کہا جاتا ہے۔ آپ پہلے نبی ہیں۔ تمام انسانیت کا آغاز آپ سے ہوتا ہے۔

حضرت نوح علیہ السلام:

حضرت نوح علیہ السلام کو آدم ثانی بھی کہا جاتا ہے۔ آپ کی قوم نے جب آپ کی نافرمانی تو اللہ نے ان کو پانی کا عذاب دیا۔

سوال 2: طلبہ کو مکمل سورت کا ترجمہ پڑھائیں اور سورت میں مذکور انبیائے کرام علیہم السّلام کے واقعات پر مبنی کوئز مقابلہ منعقد کروائیں۔

جواب:

کوئز مقابلہ

اساتذہ کرام کمرہ جماعت میں کوئز مقابلے کا اہتمام کریں اور جیتنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

www.ilmkidunya.com
www.ilmkidunya.com

یہاں سے کاٹیں

سیلف ٹیسٹ

وقت: 40 منٹ — کل نمبر: 25

سوال 1: ہر سوال کے لیے چار ممکنہ جوابات (A)، (B)، (C) اور (D) دیے گئے ہیں۔ درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔ (6×1=6)

(i) **سُوْرَۃُ ھُوْدٍ کے آغاز میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیِّیْنَ صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کی بیان کردہ صفات ہیں۔**

(A) بشیر و نذیر (B) صادق و امین (C) رؤف و رحیم (D) حامد و محمود

(ii) **قومِ ثمود پر نازل ہونے والا عذاب تھا:**

(A) آندھی اور طوفان (B) پتھروں کی بارش (C) سمندر میں غرق ہونا (D) چیخ

(iii) **حضرت صالح علیہ السلام کی قوم کا نام تھا:**

(A) عاد (B) ثمود (C) عمالقہ (D) ایکہ

(iv) **حضرت نوح علیہ السلام نے اہلِ ایمان کو عذابِ الٰہی سے بچانے کے لیے تدبیر اختیار کی:**

(A) کشتی بنائی (B) پل بنایا (C) قلعہ بنایا (D) غار بنائی

(v) **دو بیٹوں کی خوش خبری دی گئی ہے:**

(A) حضرت ابراہیم علیہ السلام کو (B) حضرت نوح علیہ السلام کو (C) حضرت ھود علیہ السلام کو (D) حضرت صالح علیہ السلام کو

(vi) **کس قوم نے اونٹنی برآمد ہونے کا مطالبہ کیا؟**

(A) قومِ عاد (B) قومِ ثمود (C) قومِ عمالقہ (D) قومِ ایکہ

سوال 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیں۔ (7×2=14)

(i) سورۃ ھود کتنے رکوع اور آیات پر مشتمل ہیں؟

(ii) سورۃ ھود میں بیان کیے گئے دو احکام لکھیں۔

(iii) سورۃ ھود کا مرکزی موضوع لکھیں۔

(iv) سورہ ھود کی آیت نمبر 24 میں مومن اور کافر کو کس مثال سے واضح کیا گیا ہے؟

(v) حضرت صالح علیہ السلام کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

(vi) کس قوم پر پتھروں کی بارش برسائی گئی ہے؟

(vii) حضرت شعیب علیہ السلام کے متعلق آپ کیا جانتے ہیں؟

سوال 3: تفصیلی جواب لکھیں۔ (5×1=5)

سورۃ ھود میں مذکور انبیائے کرام علیہم السلام اور ان کی اقوام کے احوال تحریر کریں۔

www.ilmkidunya.com